کے اہم عنوانات سے اس مختصر رسالہ کی افادیت کا پتہ چلتا ہے۔ کلمے کا لفظی اقرار اور مطالب کی دنیا' کلمے کا پہلا جزء اور اسکے تقاضے توحید فی الذات توحید فی الصفات توحید فی العبادت توحید فی الاطاعت توحید اعتقادی اور توحید عملی' عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات ' کلمے کا دوسرا جزء اور اس کے تقاضے ایمان بالرسول ' تعظیم رسول ' نصرت رسول' اتباع قرآن' کلمے کے تقاضے اور ہمارا کردار امت کی حقیقت وماہیت' امت مسلمہ کا مقصد تخلیق' اسلام کی نظریاتی بنیاد اور نظریاتی دعوت اور سرکردہ طبقات جیسے اہم عنوانات پر سیر حاصل مباحث موجود ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

تاریخ الفقہ : مصنف : قاضی ظہور الحسن صاحب۔ ضخامت : ۱۳۶ صفحات۔ قیمت : ۵۰ روپے
ناشر : عمران اکیڈیمی ٹی/۴۰ اُردو بازار' لاہور

فاضل مرتب نے اس رسالہ میں نہایت شرح وبسط سے قیاس اور اجتہاد کی مشروعیت اور اس کی حجیت پر تفصیل سے کلام کیا ہے اور کتاب وسنت وآثار صحابہؓ سے اس کو مبرھن ومدلل کیا ہے۔ یہ بحث بطور خاص قابل دید ہے۔ اس کے بعد حضرات صحابہ وتابعین کے اختلاف کے وجوہ اور اسباب اور اس اختلاف کا سراسر رحمت ہونا تفصیل کے ساتھ بتلایا ہے۔ بعد ازاں قرن صحابہ وتابعین کے ائمہ مجتہدین کے مختصر حالات ہیں اور پھر اس امر کو بھی خوب وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ تقلید کی ابتداء کب ہوئی اور بعد میں خاص ائمہ اربعہ کی تقلید شخصی پر علماء ربانین کا اجماع کیوں ہوا؟ علاوہ ازیں امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب کی عظمت کو فاضل مؤلف نے نہایت خوبی سے اجاگر کیا ہے۔ آخر میں دیگر مذاہب کے قوانین اور رومن لاء سے فقہ اسلامی کا تقابل کیا گیا ہے۔ جو کہ اپنے موضوع اور عنوان کے اعتبار سے ایک نفیس بحث ہے۔ الغرض یہ مختصر کتاب انتہائی عرق ریزی اور تحقیق وتجسّس کے بعد مرتب کی گئی ہے۔ البتہ جابجا کتابت کی غلطیاں ہیں جس کی طرف دوسرے ایڈیشن میں توجہ ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆